1703 ـ دعوت وتبليغ كى ابتدا كس چيزسے كرنى چاہيے ؟

سوال

اگركوئ كسى كودعوت دينا چاہے توكس چيزسے ابتدا كرے اوراسے كيا كلام كرنى چاہيے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

سائل دعوت الى اللہ كا كام كرنا چاہتا ہے يہ ياد رہے كہ دعوت الى اللہ ميں حكمت اورموعظہ حسنہ اوراسى طرح نرم لہجہ اورعدم عنف اورملامت وتوبيخ سے احتراض كرنا ضرورى ہے ـ

اوراسى طرح دعوت ميں سب سے پہلے اموركى دعوت دينى چاہيے اورپھراس سے كم درجہ والے امور ، جس طرح كہ نبى صلى اللہ عليہ وسلم جب مبعوث ہوئے ہرطرف اپنے ايلچى روانہ كيے اورانہيں حكم ديا كہ اہم اشياہ اورپھراس كےبعد دوسرے درجہ پراہم اموركى دعوت ديں جيسا كہ حديث معاذ رضي اللہ تعالى عنہ ميں ہے :

معاذرضي اللہ تعالى عنہ كوجب نبى صلى اللہ عليہ وسلم نے يمن كى جانب روانہ كيا توانہيں فرمايا :

(سب سے پہلے انہيں دعوت دينا كہ وہ اس بات كى گواہى ديں كہ اللہ تعالى كے علاوہ كوئ اورمعبود نہيں اوريہ بھى كہ محمد صلى اللہ عليہ وسلم اللہ تعالى كے رسول ہيں ، اگرانہوں نے اس كا اقرار كرليا توپھران كے علم ميں يہ لائيں كہ اللہ تعالى نے دن رات ميں ان پرپانچ نمازيں فرض كيں ہيں ، اگروہ اسے تسليم كرليں توپھرانہيں يہ بتائيں كہ اللہ تعالى نے ان پرزكاۃ فرض كى ہے جومالداروں سے لے كر غرباومساكين كودى جائے گى) ـ

تواس طرح اہم اموركى درجہ بندى كے ساتھ دعوت دے اوراس كے ليے مناسب وقت اورفرصت تلاش كرنا چاہيے اوراسى طرح جگہ بھى مناسب ہونى چاہئے ، بعض اوقات مناسب يہ ہوتا ہے كہ كسى كواپنے گھرميں دعوت دے كر اس سے بات كى جائے ـ

اوركسى كےليے يہ مناسب ہوسكتا ہے كہ اس كے گھرميں جاكراسے دعوت دى جائے ، اوريہ بھى مناسب ہے كہ اسے وقتافوقتا دعوت دى جائے ، بہرحال عقلمنداوربصيرت ركھنےوالامسلمان لوگوں كوحق كى دعوت دينے ميں تصرف كرناجانتا ہے ـ .